## سوال

طق وا(935)؟

## جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

ں : ۴۱، تاریخ اہل حدیث ص : ۱۲۵)

تقلید شخصی مباح (جائز) ہے مقلد کسی ایک امام کو محقق سمجھ کر ہمیشہ اس کی بات مانتا رہے مگر اس تعین کو حکم شرعی نہ سمجھے۔ فتاویٰ ثنائیہ ج ۱ ص : ۲۵۲، معیار الحق ص : ۴۱، تاریخ اہلحدیث ص : ۱۲۵ داؤد غزنوی ص : ۳۷۵۔ مذکورہ کتابیں اہل حدیث علماء مولانا نذیر حسین دہلویؒ، مولانا ابراہیم سیالکوٹی، مولا

۲۔ آپ کے عوام اپنے علماء سے مسئلہ پوچھ کر عمل کرتے ہیں اور دلیل کی تحقیق نہیں کرتے وہ عوام ان علماء کے مقلد ہوئے یا نہیں؟

لْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ ...الخ} دین حضور کے زمانے میں مکمل ہو چکا تھا، پھر صحاح ستہ کی کیوں ضرورت پڑی اور حضورؐ نے صحاح ستہ، بخاری ومسلم وغیرہ کے بارے میں کہاں حکم دیا کہ ان ائمہ کی جمع کی ہوئی حدیث پر عمل کرنا؟

۴۔ اہل حدیث اپنا وجود بنارس شہر میں مولانا عبدالحق صاحب سے پہلے، بھوپال میں نواب صدیق الحسن خانؒ سے پہلے، دہلی میں نذیر حسین سے پہلے، مدراس میں نظام الدینؒ سے پہلے، لاہور میں غلام نبیؒ چکڑالوی سے پہلے ثابت کر کے دکھائیں۔ یعنی انگریز کے برصغیر میں آنے سے پہلے کوئی اہل حدیث یا نماز؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته
والصلاة والسلام علیٰ رسول الله، أما بعد!

آپ کو علم ہے کہ ہم علماء کرام کے اقوال اور اعمال کو دین میں حجت و دلیل نہیں سمجھتے وہ علماء کرام خواہ کس گروہ سے تعلق رکھتے ہوں، ہاں ان کی جو چیزیں کتاب وسنت کے موافق ہوں وہ لے لیتے ہیں۔ اس لیے آپ خود غور فرمائیں جن علماء کرام کے فتاوی واقوال آپ نے پیش کیے ان کے پیش کرنے

پ کا فرمانا : ''جبکہ آپ تقلید کو شرک کہتے ہیں۔'' ہم پر بہتان ہے کیونکہ ہم تو وہی بات کہتے ہیں جو نخبة الاصول میں ((أَمَّا التَّقْلِيدُ فَلَا يَجُوزُ كُلُّهُ مُفْضٍ إِلَى الشِّرْكِ بَعْضُهُ)) ہے نزدیک تقلید کا مطلب مندرجہ ذیل ((قَبُولُ مَا يُنَافِي الْكِتَابَ أَوِ السُّنَّةَ)) اور یہ بعض تقلید کے شرک والی بات صرف ہم ہی نہیں کہتے بلکہ شیخ الحدیث مولانا

مُنَافِيًا يُنَافِي الْكِتَابَ أَوِ السُّنَّةَ)) کا نام ہے۔

ب کے نزدیک کسی سے قرآن مجید کی آیات اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنن واحادیث پوچھ کر عمل کرنے کا نام تقلید ہے تو لازم آئے گا کہ امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ تعالیٰ اور دیگر ائمہ، مجتہدین رحمہم اللہ تعالیٰ بھی مقلد ہوں کیونکہ انہوں نے بھی قرآن مجید کی آیات اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنن واحادیث

لْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ...الخ} [المائدة : ۳] [''آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا۔''] برحق ہے اسی لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ((وَشَرُّ الْأُمُورِ مُحْدَثَاتُهَا)) 1 [''سب کاموں سے برے نئے کام ہیں۔''] نیز ((مَنْ أَحْدَثَ فِي أَمْرِنَا هٰذَا مَا لَيْسَ مِنْهُ فَهُوَ رَدٌّ)) 2 [''جس نے ہمارے دین میں کوئی نئی چ

فرمائیں صحاحِ ستہ اور دیگر کتب حدیث میں جو صحیح یا حسن درجہ کی سنن واحادیث ہیں وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ کی ہیں جبکہ ائمہ اربعہ رحمہ اللہ تعالیٰ کے اپنے اقوال وفتاوی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلمکے بعد کے زمانہ کے ہیں۔

صحاح ستہ اور دیگر کتب حدیث وسنت کو دین اسلام کی تکمیل کرنے والی کتب کوئی بھی قرار نہیں دیتا ہم تو صرف یہ کہتے ہیں کہ ان کتب کے ذریعہ اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں سے اپنے دین کی حفاظت کروائی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان {إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ} [الحجر : ۹] [''یہ ذکر یقیناً ہم نے ہی اُتارا ہے ا

رہے کہ اہل حدیث اگر صحاحِ ستہ اور دیگر کتب حدیث میں مذکور سنن واحادیث پر عمل کرتے ہیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلمکی سنن واحادیث پر عمل کرتے ہیں۔ جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں موجود تھیں۔ جبکہ اہل تقلید ائمہ اربعہ رحمہم اللہ تعالیٰ کے اپنے اقوال پر عمل کرتے ہیں جو رسول اللہ

تو وہ بنیں گے جن پر کتاب وسنت کسی طرح بھی دلالت نہیں کریں گے۔

يا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ} [الاعراف : ۳] [''جو کچھ تمہاری طرف تمہارے رب کی طرف سے نازل کیا گیا ہے اس کی اتباع کرو۔''] نیز {وَاتَّبِعُوهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ} [الاعراف : ۱۵۸] [''اور اسی کی اتباع کرو اُمید ہے کہ تم ہدایت پا لوگے۔''] نیز قرآن مجید میں {قُلْ هٰذِهِ سَبِيلِي أَدْعُو إِلَى اللّٰهِ} [یوسف : ۱۵۸] [''م

[illegible] صحاح اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہو جائیں۔

[illegible] اللہ صلی اللہ علیہ وسلمکی طرف رد کرنے کا حکم ہے۔

[illegible] الخواص۔

[illegible] ۱۴۲۳، ۳، ۲۲ھ

صلاة

2ود

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد02ص848

محدث فتویٰ